بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منکرِ تقلید کے پیچھے نماز پڑھنے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ ایک مسجد کا امام غیر مقلد (تقلید کا منکر) ہے۔کیا اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی یا نہیں؟ جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

سائل: عبد النافع، سندھ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے سوال کے جواب میں حضرت مولانا مفتی سید عبد الرحیم لاجپوری رحمہ اللہ کا فتویٰ نقل کر دیا جائے۔

(سوال وجواب دونوں نقل کیے جاتے ہیں)

سوال: غیر مقلد امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ ہمارے یہاں بعض حنفی غیر مقلدوں کی مسجد میں جاکر نماز پڑھتے ہیں، ان کی نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ بیّنوا توجروا۔

جواب: مقلدین وغیر مقلدین میں بہت سے اصولی وفروعی اختلاف ہیں، مثلاً یہ لوگ صحابہ کو معیارِ حق نہیں مانتے۔ ائمہ اربعہ پر سبّ وشتم کرتے ہیں اور ان کی تقلید کو جن کے وجوب پر امت کا اجماع ہو چکا ہے اس کو بدعت بلکہ بعض تو شرک تک کہہ دیتے ہیں، اور اسی طرح بہت سے اجماعی مسائل کے مُنکِر ہیں۔ بیس رکعت تراویح کو بدعتِ عمری کہتے ہیں، وقوعِ طلاقِ ثلٰثہ کو قرآن وحدیث کے خلاف کہتے ہیں۔ جمعہ کی اذانِ اوّل کو بدعتِ عثمانی کہتے ہیں، اور بعض تو چار سے زائد عورتوں سے نکاح کو جائز کہتے ہیں۔ متعہ کے جواز کے قائل ہیں۔ اس لیے ہمارے اکابرین فرماتے ہیں کہ حتّی الوسع ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے اور نماز جیسی اہم عبادات کو مشتبہ طور ادا کرنا کس طرح مناسب ہو سکتا ہے؟ اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ان کے پیچھے نماز پڑھ لی تو

احتیاطاً بعد میں اِعادہ کر لے۔

(فتاویٰ رحیمیہ: ج4 ص183)

واللہ اعلم بالصواب

17-رمضان المبارک 1443ھ

19-اپریل 2022ء